بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْن، وَالصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَی النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی آلِہِ وَاَصْحَابِہِ اَجْمَعِیْن.

مریض کی نماز کا حکم

اگر کوئی بیمار ایسا ہے کہ اس کے کپڑے یا بدن کی ناپاکی دور نہیں کی جاسکتی ہے مثلاً پیشاب کے لئے تھیلی لگی ہوئی ہے تو وہ ناپاکی کی موجودگی میں نماز ادا کرے گا۔ جہاں تک وضو کرنے کا معاملہ ہے تو اگر وضو کرسکتا ہے تو وضو کرے ورنہ تیمّم کرے۔ اور اگر کوئی دوسرا شخص وضو یا تیمّم کراسکتا ہے تو کرادے۔ وضو میں جو اعضاء دھوئے جاتے ہیں اگر اُس جگہ پر پٹی بندھی ہوئی ہے تو وضو کرنے کی صورت میں جس جگہ پر پٹی بندھی ہوئی ہے اُس جگہ پر مسح کرلے، باقی اعضاء کو دھولے۔ تیمّم کے لئے مٹی یا مٹی کی جنس سے کوئی چیز ہونی چاہئے یا کم از کم اس پر مٹی کا کچھ اثر ہو۔ آج کل جو اعلیٰ قسم کے پینٹ دیواروں پر ہوتے ہیں اس سے تیمّم نہیں کیا جاسکتا ہے۔ اگر کوئی بیمار وضو نہیں کرسکتا ہے اور مٹی یا مٹی کی جنس سے کوئی چیز مہیا بھی نہیں ہے تو پھر بغیر وضو یا تیمّم کے ہی نماز ادا کرلے۔

بیمار اگر کھڑے ہوکر نماز ادا نہیں کرسکتا ہے تو بیٹھ کر ادا کرے، اگر بیٹھ کر بھی ادا نہیں کرسکتا ہے تو لیٹ کر ہی ادا کرے، حتی کہ علماء کرام نے تحریر کیا ہے کہ اشارہ سے بھی نماز پڑھ سکتا ہے تو اس کو پڑھنی چاہئے، یعنی یہ خیال کرے کہ میں اب رکوع میں ہوں اور اب میں سجدہ میں ہوں اور دل ہی دل میں جو نماز میں پڑھا جاتا ہے، اسے پڑھتا رہے۔

اگر مریض قبلہ کی طرف رخ کرکے نماز پڑھ سکتا ہے تو اس کو قبلہ کی طرف رخ کرکے نماز پڑھنی چاہئے لیکن اگر کسی عذر کی وجہ سے قبلہ کی طرف رخ کرکے نماز پڑھنا ممکن نہیں ہے تو جس طرف ممکن ہو رخ کرکے نماز پڑھ لے۔

اگر کسی شخص کی سخت بیماری کی وجہ سے نمازیں چھوٹ گئیں تو صحت کے بعد اُن کی قضا کرنی ہوگی۔ لیکن اگر کوئی شخص صحتیاب نہ ہوسکا اور دنیا سے رخصت ہوگیا تو وارثین کو چاہئے کہ ہر نماز کے بدلہ صدقۂ فطر کے مقدار صدقہ نکالیں، حضرت امام ابوحنیفہؒ اور علماء احناف کی تحقیق کے مطابق تقریباً پونے دو کیلو گیہوں یا اس کی قیمت ہر نماز کے بدلہ میں غریبوں کے دیں۔ اسی طرح اگر کوئی شخص بیماری کی وجہ سے روزہ نہیں رکھ سکا تو اس کو بعد میں قضا کرنی ہوگی۔ لیکن اگر کوئی شخص اپنے مرض یا بڑھاپے کی وجہ سے بعد میں بھی روزہ نہیں رکھ سکتا ہے تو ہر روزہ کے بدلہ میں صدقۂ فطر کے مقدار صدقہ نکالے۔ جو خواتین حیض یا نفاس کی وجہ سے روزہ نہیں رکھتی ہیں، انہیں بعد میں قضا کرنی ہوگی، صدقہ دینا کافی نہیں ہوگا، الاّ یہ کہ عورت کے لئے اپنے کسی مرض کی وجہ سے بعد میں بھی روزہ رکھنا دشوار ہو۔ بیمار شخص اگر سنن ونوافل پڑھ سکتا ہے تو پڑھ لے ورنہ صرف فرض ادا کرلے۔

محمد نجیب قاسمی